# خیبر پختونخواہ میں معاوضہ کے ادائیگی کا قانون

## (خیبر پختونخواہ کا قانون نمبر 9 ،۲۰۱۳)

## فہرست

### تمہید

### دفعات


(1) مختصر عنوان، حد، اطلاق اور آغاز

(2) تعاریف

(3) ادائیگی اجرت کی ذمہ داری

(4) اجرت کے دورانیے کا تعین

(5) اجرت کے ادائیگی کا وقت

(6) اجرت جدولی بنک کے ذریعے مروجہ، وقت کے پیسے میں ہی ادا کی جائے گی

(7) کٹوتی جو اجرت سے کی جائے گی

(8) جرمانے

(9) ڈیوٹی سے غیر حاضری پر کٹوتی

(10) نقصان یا گم ہونے کیلئے کٹوتی

(11) خدمات ادا شدہ کیلئے کٹوتی

(12) پیشگی کے وصولی کیلئے کٹوتی

(13) بیمہ منصوبہ اور کوآپریٹو سوسائٹی کیلئے کٹوتی

(14) "انسپکٹر"

(15) اجرت سے کٹوتی پر مطالبہ یا اجرت کی ادائیگی میں تاخیر اور مطالبہ بدظنی یا ستانے پر جرمانہ

(16) ایک بلا معاوضہ گروہ سے دعویٰ کے حق میں واحد درخواست

(17) اپیل

(18) مجاز کے اختیارات

(19) بعض صورتوں میں ملازم رکھنے والے سے وصولی کے اختیارات

(20) جرائم کیلئے سزا

(21) جرائم کے ٹرائیل میں طریقہ کار

(22) دعویٰ سے استثناء

(23) کنٹریکٹنگ اوٹ

(24) اِس قانون کا خلاصہ نوٹس پر ظاہر کرنا

(25) ضوابط بنانے کے اختیارات

(26) تفریق کے خلاف حفاظت

(27) مشکلات کا ہٹاؤ

(28) منسوخی اور تحفظات

# خیبر پختونخواہ میں معاوضہ کے ادائیگی کا قانون ۲۰۱۳

## (خیبر پختونخواہ کا قانون نمبر ۹ ،۲۰۱۳)

{گورنر خیبر پختونخواہ کے منظوری حاصل کرنے کے بعد خیبر پختونخواہ کے سرکاری اعشاریہ (غیر معمولی) مورخہ یکم فروری ۲۰۱۳ کو پہلی دفعہ شائع کیا}

## ایک قانون

کہ ترتیب دے صوبہ خیبر پختونخواہ میں قائم تجارتی محکمے، صنعتی محکمے اور کارخانوں میں مختلف رتبوں پر کام کرنے والے ملازمین کے اجرت کی ادائیگی کے بارے میں چونکہ یہ مناسب ہے کہ صوبہ خیبر پختونخواہ کے تجارتی محکموں، صنعتی محکموں اور کارخانوں میں مختلف رتبوں پر کام کرنے والوں کی اجرت ترتیب دے۔

یہ درجہ ذیل طریقے سے لاگو ہوگا۔

(1) مختصر عنوان، حد، اطلاق اور آغاز

(ا) اس قانون کو خیبر پختونخواہ میں معاوضہ کی ادائیگی کا قانون ۲۰۱۳ کہا جائے گا۔

(۲) یہ تمام خیبر پختونخواہ تک پھیلا جائے گا۔

(۳) یہ لاگو ہوگا۔

(ا) وہ افراد جو تجارتی محکموں یا صنعتی محکموں یا کارخانوں میں

(ب) اُن ملازمین کے اجرت کی ادائیگی (بصورت دیگر کارخانوں میں) کسی ریلوے میں ریلوے انتظامیہ: اور

(ج) تمام افراد جو ملازم ہوں براہ راست یا ٹھیکدار کے ذریعے ۔ ذیلی ٹھیکدار نگران کار، دلال ۔

(د) وہ افراد جو ملازم ہوں کسی کارخانے میں، صنعتی محکمہ یا تجارتی محکمہ جو وفاقی حکومت کے زیر نگرانی ہو، یا جیسا بھی ہو صوبائی حدود کے دائرہ اختیار میں ہوں۔

(4) یہ بیک دم سے لاگو ہوگا۔

(2) تعاریف: اس قانون میں کوئی بھی چیز برخلاف مضمون یا اقتباس کے نہیں۔

(۱) "مقتدر" کی معنی وہ جو دفعہ ۱۵ کے ذیلی دفعہ (1) کے تحت مقرر کیا گیا ہو.

(۲) "تجارتی محکمہ" اِس قانون کے مقصد کیلئے معنی وہ محکمہ جو اشتہار کے کاروبار، کمیشن یا اُس کو آگے لانے کیلئے اِستعمال ہو، یا وہ ایک اشتہاری ایجنسی اور کارخانے کے شعبہ کلرک پر مشتمل ہو یا کسی صنعتی یا تجارتی منصوبہ، ایک فرد کی بنائی ہوئی دفتر اس مقصد کیلئے کہ کسی تجارتی محکمہ یا صنعتی محکمے کے مالک کے ساتھ ٹھیکہ کی تکمیل ، مزدورن کی بھرتی، اکھٹا سٹاک مارکیٹ کا ایک احصہ، ایک بیمہ کمپنی ، ایک بنک کمپنی یا ایک بنک، ایک بروکر کا دفتر یا سٹاک ایکسچینج، ایک کلب، ایک ہوٹل، ایک طعام خانہ یا ریسٹورنٹ ، ایک سینما یا تھیٹر، '{حذف شدہ} ذاتی مرکز صحت طبعی لیبارٹری ، پرائیوٹ سیکورٹی

(۳) "ملازم" معنی وہ شخص جو یا تو براہ راست بھرتی ہوا ہو یا کسی دوسرے شخص کے ذریعے یا پھر اپنے ذریعے سے یا کسی ایسے دوسرے شخص ، اور مشتمل ہوگا.

(۱) ایک "متصرف" محکمے کا.

(ب) تزکرہ کارخانے کے ساتھ ساتھ، انتظامی نمائندہ جس کے ساتھ مکمل اختیار ہو کارخانے کے تمام معاملات پر.

(ج) یا دوسرے صورتوں میں، کوئی بھی شخص جو نگرانی کیلئے مالک کو ذمہ دار ہو.

(۴) " کارخانہ" معنی کوئی بھی جگہ، جو اُن حصوں / حدود پر مشتمل ہو، جہاں پر دس یا زیادہ مزدور / کارندے کام کرتے ہوں، یا جو جاری بارہ مہینوں کے کسی بھی دن میں کام کرتے ہوں اور اِن میں کوئی بھی حصہ / جزجہاں چیزیں بنانے کا عمل جاری ہو، یا عمومی طور پر کیا جاتا ہو، بغیر کسی طاقت و زور کے بدولت لیکن اس میں مائنگ شامل نہیں ہیں، جو مائننگ کے قانون ۱۹۲۳ ( ۱۹۲۳ کا چار) لاگو ہونے کے بعد.

(۵) "حکومت" کی معنی حکومت خیبر پختونخواہ.

(٦) " صنعتی ادارہ" مطلب کوئی بھی:

(۱) پتھری دار رستہ یا موٹر کرایہ کی گاڑی کی سروس

(ب) تو شک، چبوترا، یا سیاہ چمکدار جیٹ

(ج) خشکی میں بھاپ والا جہاز.

(د) معدن،کھدان یا تیل والا حلقہ

(ہ) نخلستان

(و) کام کرنے کی جگہ جہاں یا دوسری ایسی جگہ جہاں پر چیزیں پیدا ہوتے ہوں،موافق یا تیار کرتے ہوں اِس عرض سے کہ اپنے استعمال،آمد ورفت یا لین دین.

(ہ) ایک ٹھیکہ کی تکمیل یا دو، براہ راست یا بالواسطہ ہنرمند یا غیر ہنرمند افراد کو بھرتی کرنے دستی یا مشیانہ کام کیلئے خدمات یا ایک ٹھیکہ کی تکمیل کے سلسلے میں جو،وہ ایک فریق ہو،اور اُن حدود پر مشتمل ہو،یا وہ جگہ جہاں پر کوئی بھی کا جو اس کی تکمیل کیلئے انجام پایا جاتا ہو.

تشریح: ٹھیکدار مشتمل ہوگا ایک ذیلی ٹھیکدار،ایجنٹ یا نگرانی.

(۷) "انسپکٹر" کا مطلب جو اِس قانون کے دفعہ ۱۴ کے تحت بھرتی ہوا ہو.

(۸) "مینجر" کا مطلب وہ شخص ہے جس کے پاس کارخانہ کے تمام معاملات کا اختیار ہو.

(۹) "نخلستان" کی معنی وہ جگہ جہاں پر چائے،کافی،ربڑ،منکونا کا درخت اُگانے کے عرض سے دیکھ بال ہوتا ہو اور جہاں پر بیس یا زیادہ آدمی اِس مقصد کیلئے بھرتی ہو.

(۱۰) "تجاویز" کی معنی وہ جو اِس قانون کے تحت ضوابط بنائے گئے ہوں.

(۱۱) "صوبہ" مطلب صوبہ خیبر پختونخواہ.

(۱۲) "ریلوے انتظامیہ" کا مطلب جو ریلوے کے قانون ۱۸۹۰(۱۸۹۰ کا ۹) کے دفعہ ۳ جز (٦) کے تحت تفویض ہوئے ہوں.

(۱۳) "ضابطے" ضابطے جو اِس قانون کے تحت بنائے ہوں.

(۱۴) "اجرت" تمام تنخواہ،جو رقم کی شکل میں ظاہر کرنے کیلئے موزوں ہوں،جو ہوگی،اگر ملازمت کے ٹھیکہ کے اُصول،ظاہر یا غیر ظاہر،انجام پائے گئے ہوں،جو قابل ادائیگی ہو،خواہ متواتر حاضری سے مشروط ہو. اچھے کام یا کردار یا بھرتی شدہ شخص کے دوسرے کام،یا دوسری طور پر،اُس شخص کے جو بھرتی ہوا ہو جو اپنے نوکری کی خاطر یا وہ کا جو اسی نوکری کے خاطر کئے ہو،اور اِس میں بنیادی تنخواہ اور

تمام معقول و غیر معقول الاؤنسز کوئی اضافی یا دوسری اوپر ذکر کیا ہوا زائد معاوضہ، وہ جو قابل ادائیگی ہو ہر ایسے شخص کو جس کی نوکری کسی وجہ سے ختم کر دی گئی ہو شامل ہیں۔ لیکن اِس میں وہ شامل نہیں ہیں یا ہونگے.

(ا) کوئی بھی چندہ جو کہ ملازم نے پراویڈنٹ فنڈ یا پنشن فنڈ کے عوض جمع کیے ہوں.

(ب) کوئی سفری الاؤنس یا سفری رعایت کی مقدار.

(ج) کوئی مجموعی رقم جو کسی ملازم شخص پر اُس کے ملازمت کے نوعیت کے بنا پر خصوصی رقم چکانے کے عرض سے عائد کی گئی ہوں یا.

(د) کوئی بخشش جو سبکدوشی پر قابل ادئیگی ہو.

(۲) اقتباسات جو اِس قانون میں آئے ہوں لیکن واضح طور پر بیان نہ کئی گئی ہوں اُس کا مطلب وہی سمجھا جائے گا جو متعلقہ لیبر قانون میں اُس کے لئے مختص ہو.

(۳) اجرت کی ادئیگی کی ذمہ داری:۔ اس میں شامل ہر وہ ملازم خواہ وہ ٹھیکیدار، ذیلی ٹھیکیدار، نگران، دلال، ایک ایجنٹ ہو جو افراد اُس نے بھرتی کئے ہوں وہ اس قانون کے تحت جو اجرت بنتا ہے ادا کرنے کے ذمہ دار ہوں گے بشرطیکہ اُن صورتوں میں جو ایجنٹ یا دلال، نگران، ذیلی ٹھیکیدار کے وساطت کے بغیر بھرتی ہوئے ہوں

(ا) کارخانے میں، منیجر

(ب) صنعتی ادارے، یا تجارتی ادارے میں، اگر وہاں پر ایسا کوئی شخص ہو جو ان ملازموں کی نگرانی کا ذمہ دار ہو یا نگرانی کرتا ہو، صنعتی ادارے کا یا تجارتی ادارے کا، جیسا بھی صورت ہو، اور

(ج) ریلوے پر (دوسری صورتوں میں کارخانے، یا صنعتی ادارے یا تجارتی ادارے)، اگر ملازم ریلوے کے محکمے کا ہو۔ اور ریلوے کے محکمے نے مقامی علاقہ کیلئے اِس لحاظ سے کسی شخص کو شخص کو نامزد کیا ہو.

وہی شخص جو نامزد ہوا ہو، وہی شخص جو ملازموں کے ذمہ دار ہو یا وہ شخص جو منتخب کیا گیا ہو، یا جیسی بھی صورت ہو وہ اُسی ادائیگی کے لیئے ذمہ دار ہو گا.

(۴) اجرت کے دورانیہ کا تعین:۔(۱) ہر شخص جو ادائیگی کا ذمہ دار ہوگا وہ دفعہ ۳ کے تحت دورانیہ مقرر کرے گا۔اور اِسے اِس لحاظ سے اجرت کا دورانیہ کہا جائے گا.اور اُسی کے بناء پر وہ اجرت ادا کی جائے گی.

(۲) کوئی بھی اجرت کا دورانیہ ایک مہینے سے زیادہ نہ ہوگا.

(۵) اجرت کی ادائیگی کا وقت:۔ (۱) ہر ایک شخص کی اجرت جس ہریا میں وہ ملازم ہے.

(ا) کوئی بھی ریلوے،کارخانہ،یا صنعتی ادارہ یا تجارتی ادارہ،یا جیسا بھی ہو یا اُس ہریا میں ایک ہزار سے کم لوگ ملازمت کرتے ہوں،اُس کو ساتویں دن کے اختتام پر سے پہلے پہلے ادائیگی ہوگی اور۔

(ب) کوئی بھی ریلوے،کارخانہ،صنعتی ادارہ یا تجارتی ادارہ یا جیسا بھی ہو وہ ادائیگی دسویں دن کے اختتام پر کرے گا.اجرت کے دورانیے کے آخری دن پر جس کے عوض اجرت کی ادائیگی ہوگی.

(۲) جہاں پر کسی شخص کے ملازمت،ملازمت دینے والے کی خاطر ختم ہو جائے.تو جو اجرت اُس نے کمائی ہو وہ دوسرے دن کے اختتام سے پہلے پہلے اُس کو ادا کی جائیگی جس سے اُس کی ملازمت ختم ہو چکی ہو.

(۳) حکومت اگر چاہے،عمومی یا خصوصی حکم نامہ کے ذریعے مستثنیٰ قرار دیتی ہے.اِس واسطے اور مشروط شرائط کے بنیاد پر ایسے حکم نامہ جاری کرے گا.وہ شخص اجرت کی ادائیگی کا ذمہ دار ہوگا جس نے کسی ریلوے،کارخانے کے علاوہ بھرتی کئے ہوں یا صنعتی یا تجارتی ادارہ میں اُس شخص یا اِس طبقے کے اشخاص کے اجرت کے بارے میں اِس شق کے نفاذ سے.

(۴) اجرت کی تمام ادائیگیاں کسی بھی مزدوری کے دن ادا کی جائے گی.

(۶) اجرت جدولی بنک کے ذریعے مروجہ وقت کے پیسے میں ہی ادا کی جائے گی:۔

تمام اجرت کی ادائیگیاں مروجہ وقت کے پیسے میں جدولی بنک کے ذریعے سے ہی اُس شخص کو ادا کی جائے گی جو ملازم ہے۔

(۷) کٹوتی جو اجرت سے کی جائیگی :۔

(ا) تاہم جو کچھ کسی دوسرے قانون میں موجود ہو، ایک ملازم کو بغیر کسی کٹوتی کی ادا کی جائے گی علاوہ ازیں اُن اقسام کے مستند ہو یا اس قانون کے تحت ہوں۔

وضاحت:۔ ہر ادائیگی جو ملازم رکھنے والا یا اُس کی طرح کوئی ایجنٹ اپنے ملازم کو ادا کرے گا، اس قانون کے مقصد کیلئے، جو وہ چاہتا ہو اُس کے اجرت سے کٹوتی کرتا ہے۔

(۲) ملازم شخص کے اجرت سے کٹوتی صرف اِس قانون کے اہتمام کے مطابق کی جائے گی۔

(ا) جرمانہ۔

(ب) ڈیوٹی سے غیر حاضری کیلئے کٹوتی۔

(ج) کٹوتی نقصان کیلئے یا کوئی چیز گم ہوگئی ہو جو بظاہر ہر اُس ملازم شخص کو تفویض کی گئی ہو اپنے پاس رکھنے کیلئے یا رقم کے گم ہونے کی صورت میں جسکا اُسے حساب دینا ہوگا۔ جہاں پر نقصان یا گم ہونا براہ راست منسوب ہو اُسکے لاپرواہی یا غفلت کے۔

(د) کٹوتی گھر کے موافقت کیلئے جو ملازم رکھنے والے نے فراہم کی ہو۔

(ہ) کٹوتی اُن آسائشوں کی یا خدمات جو ملازم رکھنے والے نے مہیا کی ہو یا جو حکومت کو اختیار ہے کہ عمومی یا خصوصی حکم نامہ سے مستند کرے۔

وضاحت:۔ لفظ خدمات جو ذیلی دفعہ میں ہے۔ اِس کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہوگا کہ جو سامان اور خام مال ملازمت کیلئے اُسے مہیا کی گئی ہے۔

(و) کٹوتی پہلے سے ادا شدہ رقم کیلئے یا وہ اجرت جو اجرت سے زیادہ ادا کی گئی ہو۔

(ھ) کٹوتی انکم ٹیکس کی جو ملازم شخص کے ذمہ قابل ادائیگی ہو۔

(خ) کٹوتی جو عدالتی حکم کے ذریعے سے بنائی گئی ہو یا کوئی دوسرے مجاز کے حکم کے ذریعے۔

(ص) کٹوتی جو چندہ وغیرہ کے، اور دوبارہ ادائیگی پیشگی سے، کو پراویڈنٹ فنڈ جس پر پراویڈنٹ فنڈ کا

قانون ۱۹۲۵ (۱۹۲۵ کا ۱۹) لاگو ہوتا ہو۔ یا کوئی تسلیم شدہ پراویڈنٹ فنڈ جو انکم ٹیکس صدارتی حکم نامہ ۲۰۰۱ (۲۰۰۱ کا ۴۹) یا کوئی بھی جو اِس لحاظ سے حکومت کی طرف سے منظور ہوا ہو۔ اِس کے منظوری کے دوران میں۔

(ض) کٹوتی جو حکومت کے منظور شدہ کوآپریٹو سوسائٹی کی ادائیگی کیلئے یا وہ منصوبے جو پاکستان کے ڈاک دفتر نے بیمہ کے ذریعے برقرار رکھے ہوں۔

(ع) کٹوتی جو ملازم شخص کے تحریری اختیار نامہ کے ذریعے بنائی ہوں، کوئی جنگی بچاؤ منصوبے میں اعانت کیلئے۔ جو حکومت نے منظور کئے ہوں۔ وفاقی حکومت سے ضمانت خریدنے کیلئے۔

(۸) جرمانے:۔ (۱) کوئی بھی جرمانہ کسی بھی ملازم پر لاگو نہ ہوگا ایسے کام اور خطائیں جو ملازم رکھنے والا۔ جو پہلے سے حکومت یا مجوزہ مجاز سے پہلے منظوری لی ہو۔ ذیلی دفعہ ۲ کے تحت وضاحت کے ساتھ نوٹس کے ذریعے مختص کی ہو۔

(۲) ایک نوٹس جو اِس طرح کے کاموں اور خطائیں مجوزہ طریقے کار کے مطابق اُن صورتوں میں یا وہ لوگ جو ریلوے کا ملازمین ہوں بصورت دیگر ایک کارخانے میں یا صنعتی ادارے میں یا تجارتی ادارے میں ہوں۔ مجوزہ جگہ یا جگہوں پر۔

(۳) کوئی بھی جرمانہ کسی بھی ملازم پر لاگو نہ ہوگا جب تک کہ اُسے اُن کاموں یا خطاؤں کیلئے شوکاز کا موقع نہ دیا گیا ہو یا دوسری صورت میں اِس طرح کے کاموں کے مطابق، وہ طریقہ کار جو جرمانہ لاگو کرنے کیلئے مقرر کی جائے۔

(۴) تمام جرمانوں کا مجموعہ جو کسی ملازم شخص پر اجرت کے دورانیہ میں لاگو ہوگا۔ وہ اُس اجرت کے ۳ فیصد سے زیادہ نہ ہوگا اُس اجرت کے دورانیہ کے جو اُسے اجرت ادا ہوتی ہے۔

(۵) کسی بھی ملازم پر عائد کردہ جرمانہ ساٹھ دن کے گزرنے کے بعد جس دن سے اُس پر لاگو کیا گیا ہو وصول نہیں کیا جائے گی۔

(۶) جس دن وہ غفلت یا کام انجام ہوا ہو جرمانہ اُس دن سے لاگو تصور کیا جائے گا۔

(۷) تمام جرمانے اور وصولیاں ایک رجسٹر میں درج کی جائے گی اُس شخص کے پاس جو دفعہ ۳ کے تحت اجرت کی ادئیگیوں کا ذمہ دار ہوتا ہے اِسی طرح کے بیان شدہ طریقے کے مطابق اور اِسی طرح کی تمام وصولیاں صنعتی ادارے یا کارخانے میں ملازمین کے مفاد کیلئے استعمال کی یا تجارتی ادارے جو

حکومت کے اختیار مند نے مجاز طریقے سے منظور کی ہو اور قائم ہو.

وضاحت:۔ جب ملازمین ریلوے میں، کسی کارخانے میں، صنعتی یا تجارتی ادارے میں، ایک ہی انتظامیہ کے تحت ملازمین کا ایک حصہ ہو۔ ایسے تمام وصولیاں بحیثیت مجموعی سٹاف کیلئے مقرر کردہ ایک مشترکہ فنڈ میں جمع کی جائے گی، بشرطیکہ اُس فنڈ کو دفعہ ۷ میں مجاز کے دیئے گئے اعراض کیلئے استعمال کی جائے گی.

(۹) ڈیوٹی سے غیر حاضری پر کٹوتی:۔(۱) دفعہ ۷ کے ذیلی دفعہ ۲ کے جز (ب) کے تحت کٹوتیاں ایک ملازم شخص سے جس جگہ یا جگہوں سے وہ غیر حاضری کے بابت، اُسکے ملازمت کے شرائط سے جہاں پر اُسے کام کرنا ہے۔ اِس طرح غیر حاضری کے دورانیہ سے مکمل یا کچھ حصہ جہاں پر اُسے کام کرنی ہے۔

(۲) کٹوتی کے رقم کا ملازم کے اجرت کے ساتھ کسی صورت میں بھی کوئی تعلق نہ ہوگا اجرت کے دورانیہ جس کیلئے کٹوتی کی گئی ہو جسکے لیئے کٹوتی ایک زیادہ تناسب سے کی گئی ہو اُسی دورانیہ کے نسبت جس کا تعلق اُسے تمام عرصہ کے غیر حاضری سے ہو، اِس طرح کے اجرت کے دورانیہ میں، جو اُسکے ملازمت کے شرائط سے اُسے کام کرنا تھا۔

بشرطیکہ حکومت نے اس کے عوض ضوابط بنائے ہوں جب دس یا اس سے زیادہ لوگ ایک منصوبے پر اکھٹے کام کرتے ہوں اور بغیر کسی نوٹس کے اپنے آپ کو غیر حاضر کرے (کہہ سکتے ہیں کہ بغیر کسی نوٹس تو اُسکے ملازمت کے ٹھیکہ کے مطابق ضروری ہو) اور بغیر معقول وجہ کے، اِس طرح کٹوتی جو ان لوگوں سے کی جائے گی اُس کے آٹھ دن کے اجرت سے زیادہ نہ ہوگی، جیسا کہ کسی بھی شرط جو ملازم رکھنے والے کے ذمہ نوٹس کرنی ہوتی ہے۔

وضاحت:۔ اِس شق کے مقصد کیلئے ایک ملازم پر لازم ہے کہ جہاں پر اُسے کام کرنا ہوتا ہے اور غیر حاضری سے جو اِن وجوہات میں موزون نہیں کہ اپنے کام کو انجام پائے۔

(۱۰) نقصان یا گم ہونے کیلئے کٹوتی:۔(۱) دفعہ ۷ کے ذیلی دفعہ ۲ کے جز (ب) کے تحت کٹوتی کی رقم جو ملازم کی لاپرواہی یا کوتاہی کی وجہ سے ملازم رکھنے والے کا نقصان یا گم ہونے کی صورت میں، اُس سے زیادہ نہ ہوگا اور اُس وقت تک کٹوتی نہیں ہوگی جب تک کہ ملازم کو کٹوتی کا شوکاز کے خلاف موقع نہ دی گئی ہو یا دوسری صورتوں میں اُن اعراض پر جو کٹوتی کیلئے بنائے گئے ہوں کے مطابق نہ ہو۔

(۲) ایسے تمام کٹوتیاں اور وصولیاں جو وصول کئے گئے ہوں ایک رجسٹر میں درج ہوگا اور وہ اُسی کے پاس ہوگا جو اجرت کی ادائیگی کیلئے ذمہ دار ہو اُن طریقوں سے جو دفعہ ۳ کے تحت بیان ہوئے ہوں۔

(۱۱) خدمات ادا شدہ کیلئے کٹوتی:۔ دفعہ ۷ کے ذیلی دفعہ ۲ کے جز (د) اور (ہ) کے تحت کٹوتی ملازم کے اجرت سے زیادہ نہ ہوگی جب تک کہ گھر کے رہن، آسائش یا خدمت جو اُس نے ملازمت کے شرائط میں قبول کئے ہوں یا بصورت دیگر، اور یہ کٹوتی گھر کے رہن، آسائش یا خدمت جو اُسے مہیا کی گئی ہے اُس کے مساوی سے زیادہ نہ ہوگا، اور، کٹوتی کی صورت میں جو جز (ہ) کے تحت وصول کی جائے گی وہ اُن شرائط کے مطابق ہوگی جو حکومت نے لاگو کی ہوں۔

(۱۲) پیشگی کے وصولی کیلئے کٹوتی:۔ دفعہ ۷ کے ذیلی دفعہ ۲ کے جز (و) کے تحت درج ذیل شرائط کو مدنظر رکھ کر کٹوتی کی جائے گی جو کہ:۔

(ا) پیشگی رقم کی وصولی جو ملازمت شروع کرنے سے پہلے کی گئی ہو، پہلے اجرت کی رقم سے مکمل اجرت کے دورانیہ سے کی جائے گی، لیکن کوئی بھی وصولی جو سفری خرچہ کیلئے پیشگی دی گئی ہو نہیں ہوگی۔

(ب) پیشگی سے وصولی جو اجرت پہلے کمائی نہ ہو، حکومت کے اُصولوں کو مدنظر رکھ کر کی جائے گی کس حد تک جسمیں پیشگی ادائیگی کی جائے گی اور قسطیں جس سے یہ وصولی بنائی جائے گی۔

(۱۳) بیمہ منصوبے اور کوآپریٹو سوسائٹی کیلئے کٹوتی:۔ دفعہ ۷ کے ذیلی دفعہ ۲ کے جز (J) اور (K) کے تحت جو حکومت لاگو کرے گی اُن شرائط کو مدنظر رکھ کر کی جائے گی۔

(۱۴) "انسپکٹر" :۔ (ا) حکومت اپنے سرکاری جریدے میں اِس مقصد کو پورا کرنے کیلئے اعلامیہ جاری کرے گی. جسے وہ انسپکٹر کے عہدے کیلئے موزوں سمجھتے ہو جو وقتاً فوقتاً مقامی حدود میں اُس کو تفویض کرے گی۔

(۲) کوئی بھی شخص ذیلی دفعہ (ا) کے تحت انسپکٹر بھرتی نہیں ہوگا، جو پہلے سے کوئی دفتر میں ہو، جو براہ راست یا بلاواسطہ کسی کارخانے میں غرض مند ہو یا ہونا چاہتا ہو۔ یا اِس میں کسی کاروبار یا کسی کام کو چلاتا ہو یا کسی ظاہری یا مشینری جو اِس کے ساتھ منسلک ہو۔

ـــ

(۳) ہرانسپکٹر کو فوجداری قانون ۱۸۶۰ء (۱۸۶۰ کے قانون کا نمبر ۶۵) کے مطابق سرکاری ملازم تسلیم کیا جائے گا۔

(۱۵) اجرت سے کٹوتی پر مطالبہ یا اجرت کی ادیگی میں تاخیر اور مطالبہ بد باطنی یا ستانے پر جرمانہ:۔(۱) حکومت سرکاری جریدے میں اعلان کر سکتی ہے کہ کسی کمشنر کو مزدوری کے معاوضہ کیلئے یا دوسرے دفتر کیلئے مجاز اختیار کہ وہ سنے اور فیصلہ کرے کسی خاص جگہ کیلئے تمام مطالبات جو کم ادائیگی کی وجہ سے پیدا ہوتے ہوں، اجرت سے کٹوتی یا حق کی نہ ادائیگی جو پراویڈنٹ فنڈ یا گریجویٹی، بونس، زائد الوقت، چھٹی کا چیک، نوٹس، تنخواہ یا سفری الاؤنس یا دوسری کسی قانون کے تحت قابل ادائیگی معاوضہ یا اجرت میں تاخیر اُن افراد کی جو ملازم ہے یا اُس جگہ پر ادائیگی ہوتی ہو کیلئے بھرتی کر سکتا ہے۔

(۲) جہاں پر اس قانون کے اہتمام کے متضاد ہو، تو جو بھی کٹوتی ملازم شخص کے اجرت سے کی گئی ہو۔ یا کوئی اجرت سے ادائیگی یا کوئی بقایا جس کا تعلق پراویڈنٹ فنڈ یا ادائیگی گریجویٹی سے ہو، کسی بھی قانون کے تحت تاخیر سے ہو یا وہ شخص یا کسی وکیل یا کوئی رجسٹر تجارتی انجمن کا آفسر جو تحریری مختار ہو اِس کام کے حوالہ سے یا کوئی انسپکٹر اس قانون کے تحت یا کوئی وارث اُس شخص کا جو وفات پا چکا ہو یا کوئی دوسرا ایسا شخص جس کو مجاز نے ذیلی دفعہ (۱) کے تحت بھرتی اور اجازت نامہ دیا ہو، وہ مجاز جو ذیلی دفعہ (۳) کے تحت حکم جاری کرتا ہے۔

بشرطیکہ ہر درخواست ۳ سال کے اندر اندر دینی ہوگی جس دن سے اجرت سے کٹوتی کی گئی ہو یا جس دن سے اجرت کی ادائیگی کا بقایا بنتا ہو یا جس بھی صورت ہو۔

بشرطیکہ علاوہ ازیں کہ کوئی درخواست اُس وقت سے ۳ سال کے بعد داخل ہوا جبکہ درخواست گزار کے ساتھ مجاز کی تسلی کیلئے موزوں وجوہات ہو کہ کس وجوہات کی بناء پر درخواست وقت پر داخل نہ کر سکا۔

(۳) جب کوئی درخواست ذیلی دفعہ (۲) کے تحت منظور ہو جائے، مجاز درخواست گزار اور ملازم رکھنے والے کو سنے گا یا دوسرا کوئی شخص ذیلی دفعہ ۳ کے تحت جو اجرت کی ادائیگی کا ذمہ دار ہو، اُس کو سننے کا موقع دیا جائے گا اور اِس مزید تفتیش کے بعد، اگر کوئی، جیسا ضروری ہو کر سکتی ہے۔ وہ بغیر کسی دوسرے جرمانے کے تعصب میں جس کیلئے وہ ملازم یا دوسرا شخص اس قانون کے تحت حقدار ہے۔ ملازم کو رقم کی واپسی کا حکم جاری کرے گا۔ یا اگر درخواست گزار ایک وفات شدہ ملازم کا وارث ہو ادائیگی اُس شخص، کٹی ہوئی رقم کی، یا ادائیگی اجرت کے تاخیر کی، جیسا بھی مجاز درست سمجھتا ہوا کھٹا

معاوضہ کے ساتھ ادائیگی، جودس گنا کٹوتی سے زیادہ نہ ہو پہلے والے صورت میں اور پچھلے صورت میں ایک ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو۔

بشرطیکہ کوئی حکم معاوضہ کی ادائیگی جواجرت کی تاخیر سے ہو جاری نہ ہوگا اگر مجاز مطمئن ہو جائے کہ تاخیر:۔

(۱) ایک حقیقی غلطی یا حقیقی تنازع جو رقم ملازم کو ادا کی جائے گی۔

(۲) ایمرجنسی کا واقع ہونا، یا خصوصی وجوہات کی موجودگی میں، کہ اجرت کی ادائیگی کا ذمہ دار شخص ادائیگی کے قابل نہ ہو، پس ذمہ داروں سے نگہداشت کرتا ہو کہ ہر وقت ادائیگی کرے، یا

(۳) ملازم شخص کی ناکامی کہ لاگو کرے یا ادائیگی تسلیم کرے۔

(۴) اگر سننے والا مجاز اس قانون کے تحت کسی درخواست کو تسلیم کرے کہ یہ بدظنی یا ستانے کے عرض سے ہے۔ تو مجاز کو اختیار ہے کہ وہ جرمانے کا حکم جاری کرے جو کہ پانچ سو روپے سے زیادہ نہ ہو جو مالک کو ادا کی جائے گی یا ایسے ذمہ دار شخص کو جو اجرت کی ادائیگی کرتا ہو وہ شخص جس نے درخواست دی ہو۔

(۵) کوئی بھی رقم جس کے وصولی کا حکم جاری کیا گیا ہو اس شق کے تحت اُس کی وصولی مجاز زمین کے مالیا سے ادا کرے گی، یا جو طریقہ کار بیان ہوا ہے۔ مصیبت زدہ یا رقم ادا کرے گا اُسکے غیر منقولہ جائیداد سے وصولی کی جائے گی، یا لف کرنے سے اور منقولہ جائیداد کے فروخت سے جو، جس شخص سے تعلق رکھتا ہو۔

(۶) وہ مجاز، جو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اِس کام کے مقصد کیلئے اُسے اختیار بجالانے کیلئے، پہلے درجہ میں محصول بھرتی کیا گیا ہو۔

(۷) وہ مجاز صوبہ کے ڈائریکٹر لیبر کے منظوری سے، کے ساتھ اختیار ہے کہ رقم کو خرچ کریں، یا اُس منافع سے جو اپیل کے وقت رقم جمع ہوئی ہو، مزدوروں کے فلاح کیلئے اور اُسی طرح کے اتفاقی معاملات پر۔

(۸) مجاز ملازمین کو ادا کی جانے والی اجرت بھی متعین کرے گی۔

(۱٦) ایک بلا معاوضہ گروپ سے دعویٰ کے حق میں واحد درخواست :۔(۱) ایک ملازم کا اسی بلا معاوضہ گروپ سے تعلق ہوگا، اگر وہ اِسی ادارہ کے زیرِ سایہ ہو اور اس کی اجرت اُسی دورانیہ یا وہ دورانیہ جو دن دفعہ ۵ کے تحت مقرر ہونے کے بعد بلا معاوضہ رہ جائیں:

(۲) ایک واحد درخواست اُس کی طرف سے جو دفعہ ۱۵ کے تحت پیش کیا جائے گا یا اُن ملازمین کی طرف سے جو اسی بلا معاوضہ گروہ کے کوئی بھی تعداد سے تعلق رکھتے ہوں اور اِسی صورت میں زیادہ سے زیادہ معاوضہ وہ دس روپے فی کس کی بنیاد پر دفعہ ۱۵ کے ذیلی دفعہ ۳ کے تحت ادا کی جائے گی۔

(۳) مجاز اُسی طرح سلوک کرے گی جتنی بھی تعداد میں علیحدہ درخواستیں ہوں، جو اُن بلا معاوضہ گروپ کے کسی فرد کی طرف سے دفعہ ۱۵ کے تحت جتنی بھی تعداد میں جمع کی گئی ہوں جو کہ واحد درخواست جو ذیلی دفعہ ۲ کے تحت اس دفعہ میں جمع ہوا ہو۔ اور اُسی ذیلی دفعات کے تحت سرانجامی کے مطابق حسب حال لاگو ہوگی۔

(۱۷) اپیل :۔(۱) ایک اپیل جو دفعہ ۱۵ کے ذیلی دفعہ ۳ اور ۴ کے تحت ۳۰ دن کے اندر اندر دینی ہوگی اُس تاریخ سے حکم جاری ہوا ہے، لیبر کورٹ جو خیبر پختونخواہ کے صنعتی معاملات کے قانون ۲۰۱۰ء (خیبر پختونخواہ کے قانون ۲۰۱۰ کا نمبر ۱٦) جس سے اپیل کا تعلق اور دائرہ اختیار میں پیش آیا ہو اُس کو پیش کی جائے گی۔

(ا) اگر مجموعی رقم جو اجرت یا معاوضہ جس کا حکم دیا گیا ہو، رقم ۵۰۰۰ سے زیادہ ہو تو ملازم رکھنے والا یا وہ شخص جو دفعہ ۳ کے تحت ادائیگی کا ذمہ دار ہو:

بشرطیکہ کوئی اپیل اس جز کے تحت نہیں دیا گیا ہو جب تک کہ اپیل کا متن کے ساتھ مجاز سے ایک سرٹیفکیٹ اس واسطے ھمراہ درخواست گزار نے مجاز کے ساتھ قابل ادائیگی رقم جمع کی ہو اِس اپیل کے خلاف

(ب) ملازم کی طرف سے یا اگر وہ وفات پا چکا ہے تو اُس کے ورثاء اگر مجموعی رقم جو ملازم سے روک دیا گیا ہو اجرت کے دعویٰ سے یا بلا معاوضہ گروہ سے جس سے اُس کا تعلق ہو اور وہ ۳۰۰۰ روپے سے بڑھ

جائے۔

(ج) اُس شخص پر جس پر جرمانہ کے رقم کی حکم دفعہ ۱۵ کے تحت جاری ہوا ہو

(۲) جو محفوظ ہو ذیلی دفعہ (۱)، کوئی بھی حکم جو دفعہ ۱۵ کے ذیلی دفعہ ۳ یا ۴ کے تحت جاری ہوا ہو حتمی تصور کی جائے گی

(۱۸) مجاز کے اختیارات:۔ ہر مجاز جو دفعہ ۱۵ کے ذیلی دفعہ ۱ کے تحت بھرتی ہوا ہو کے پاس مجموعہ، دیوانی ۱۸۶۰ (۱۸۶۰ کا ۵) کے تحت دیوانی عدالت کا اختیار ہوگا، شہادت / گواہی لینے کے مقصد سے گواہوں کی حاضری کو ممکن بنانے کیلئے
اور کاغذات / دستاویز مہیا کرنے پر مجبور کرنے سے اور ہر ایسے مجاز کو دفعہ ۱۹۵ کا مقصد پورا کرنے کیلئے دیوانی عدالت اور مجموعہ فوجداری قانون ۱۸۹۸ (۱۸۹۵ کا پانچ) کے باب ۳۵ کے تحت تصور ہوگا۔

(۱۹) بعض صورتوں میں ملازم رکھنے والے سے وصولی کے اختیارات:۔ جب ایک مجاز جو دفعہ ۱۷ میں بیان ہوا ہے اُس شخص سے وصولی میں ناکام ہو جائے (ملازم رکھنے والے کے علاوہ) جو دفعہ ۳ کے تحت اجرت کی ادائیگی کیلئے ذمہ دار ہو کوئی رقم جس کی وصولی دفعہ ۱۵ یا ۱۷ کے تحت ادائیگی کے احکامات جاری ہوئے ہو۔ مجاز ملازم رکھنے والے کے ملازم سے ہی رقم کی وصولی کرے گی۔

(۲۰) جرائم کیلئے سزا:۔ (۱) جو کوئی بھی اِس قانون کے دفعات میں مزاحمت کرے گا اُس کو جرمانے کے صورت میں سزا ہوگی جو کہ دس ہزار روپے تک ہو سکتی ہے یا بغیر مشقت کے قید جو ایک مہینے تک ہو یا دونوں۔

(۲) جو کوئی مسلسل مزاحمت کرتا ہوا اُسکو جرمانے کی سزا جو بیس ہزار روپے تک ہو سکتی ہے اور بغیر مشقت کے قید جو ۲ مہینے تک ہو سکتی ہے یا دونوں

(۲۱) جرائم کی ٹرائیل میں طریقہ کار:۔ (۱) کوئی بھی عدالت دفعہ ۲۰ کے ذیلی دفعہ ۱ کے تحت ایک جرم کیلئے جو کسی بھی شخص کے خلاف ہو سنائی نہیں کرے گا، جبتک کہ دفعہ ۱۵ کے تحت کوئی درخواست جو حقائق ظاہر کرتے ہوں نہ پیش کی

جائے۔اور مہیا کی گئی ہوں، تمام یا حصوں میں اور وہ مجاز جو پچھلے شق میں جس کے ساتھ اختیار ہو، یا عدالتِ مرافعہ نے اِسی درخواست کے مد میں کمپلینٹ کرنے کی اجازت دی ہو.

(۲) دفعہ۲۰ کے ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کسی بھی شخص کے خلاف جرم کیلئے کمپلینٹ دینے سے پہلے، عدالت مرافعہ یا دفعہ۱۵ کے تحت کوئی اختیار ہے، یا جیسی بھی صورت ہو، اور منظوری نہیں دی جائے گی اگر وہ شخص مجاز کو یا عدالت کو مطمئن نہ کرے کہ اُسکی خطا کی وجہ:۔

(ا) ایک حقیقی غلطی یا حقیقی اختلاف/ایک ملازم شخص کو ادائیگی رقم کیلئے

(ب) کسی ایمرجنسی کا پیدا ہونا، یا استثنائی وجوہات کو ہونا، جیسا کہ اجرت کی ادائیگی کا زمہ دار شخص ادائیگی کے قابل نہ ہو، اگر چہ وہ معقول کوشش کرتا ہو، کہ وہ بروقت ادائیگی کرے، یا

(ج) ملازم کی ناکامی کہ وہ یہ قبول کرے یا ادائیگی کیلئے درخواست دے۔

(۳) کوئی بھی عدالت سنوائی نہیں کرسکتا دفعہ ۴ یا ۶ کے مزاحمت میں یا کسی ضابطے کے مزاحمت ماسوائے اِس کمپلینٹ کے جس کی منظوری اِس قانون کے تحت انسپکٹر نے دی ہو۔

(۴) دفعہ۲۰ کے ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کوئی بھی جرمانہ عائد کرنے کیلئے، عدالت دفعہ۱۵ کے تحت جو بھی کاروائی ملزم کے خلاف معاوضے کی کوئی بھی رقم جو پہلے سے فیصلہ ہوا ہو اُس پر غور کرے گی۔

(۲۲) دعویٰ سے استثناء:۔کوئی بھی عدالت اجرت کی ادائیگی کیلئے کوئی دعویٰ نہیں سن سکتی یا اجرت سے کٹوتی کیلئے جب تک کہ وہ رقم جسکا دعویٰ ہوتا ہے:۔

(ا) ایک درخواست جو دفعہ۱۵ کے عنوان کے تحت بنانا ہو جو مدعی نے پیش کیا ہو اور مجاز کے یا دفعہ۱۷ کے تحت ایک اپیل میں زیرِ غور ہو۔

(ب) کسی حکم کا عنوان بنایا ہو جو دفعہ۱۵ کے تحت مدعی کے حق میں ہوا ہو۔

(ج) موافق بنا ہو، دفعہ۱۵ کے تحت کسی بھی کاروائی میں، جو مدعی اُس پر قابض نہ ہو۔

(د) جو دفعہ۱۵ کے تحت ایک درخواست کے ذریعے وصول کی جاسکتی ہو۔

(۲۳) کنٹریکٹنگ اوٹ:۔ اِس قانون کے لاگو ہونے کے خواہ پہلے ہو یا بعد میں جو بھی ٹھیکہ یا معاہدہ، جہاں پر ایک ملازم کوئی حقوق جو اِس قانون کے تحت مزحمت ہوئی ہو ترک کرتا ہو، وہ کالعدم قرار دیا جائے گا جب تک کہ اُسکا منشاء اُسے اُس کے حقوق سے محروم کرتا ہو۔

(۲۴) اِس قانون کا خلاصہ نوٹس پر ظاہر کرنا:۔ ایک ادارے میں اجرت کی ادائیگی والا شخص ذمہ دار ہوگا ہو اِس ادارے میں اِس قانون کا خلاصہ اور ضوابط اویزاں کرے جو کہ انگریزی زبان میں بنایا ہو وہ زبان جو کارخانے میں زیادہ ملازمین سمجھتے ہوں؛ جیسا کہ بیان ہوا ہے۔

(۲۵) ضوابط بنانے کا اختیارات:۔ (۱) حکومت ضوابط بنائے گی کہ پابند کرے جو کاروائی مجاز اور عدالتیں جو دفعہ ۱۵ اور ۱۷ میں بیان ہوئی ہیں اپنائے گی۔

(۲) حکومت اپنے سرکاری جریدے میں اِس قانون کو لاگو کرنے عمل کرنے اور اِس مقاصد حاصل کرنے کیلئے ضوابط بنائے گی۔

(۳) حاص کر اور بغیر تعصب کے پہلے سے عمومی اختیارات، ضوابط جو ذیلی دفعہ ۲ کے تحت بنائے ہوں وہ ہونگے:۔

(ا) ضروری ہے کہ ایسی ریکارڈ کو محفوظ رکھنے کی، رجسٹر، واپسی اور نوٹسوں کی جو اِس قانون کے لاگو کرنے کیلئے ضروری ہو؛ اور اسی طرح بیان کردہ طریقے سے ہو؛

(ب) ضروری ہے کہ ظاہر کرے ایسے نمایاں جگھوں کے حدود جہاں ملازمت کی جاتی ہو نوٹس کے ذریعے ایسے حدود کہ جہاں پر ملازم کو مخصوص قدر پر اجرت دی جاتی ہو۔

(سی) جو مہیا کی گئی ہو وزن کے باقاعدہ معائنے کیلئے، پیائش اور وزن کی مشین جو ملازم ہڑتال کیلئے استعمال کرتا ہے۔

(ڈی) اُن دنوں کے نوٹس دینے کا طریقہ کار بیان کرنا جن پر اجرت ادا ہوتی ہو۔

(ای) مجاز اختیار بیان کرنا جو دفعہ ۸ کے ذیلی دفعہ (۱) کے تحت منظوری دیتے ہو ان کاموں اور غلطیوں کے جس پر جرمانہ عائد ہوتا ہو۔

(ایف) دفعہ ۸ کے تحت جرمانہ عائد کرنے کا طریقہ کار بیان کرنا اور دفعہ ۱۰ کے بیان کردہ کٹوتی

کرنے کیلئے۔

(جی) دفعہ ۹ کے ذیلی دفعہ (۲) کے شرط کے تحت وہ حالات بیان کرنا جس پر کٹوتی کی جاتی ہو۔

(ایچ) وہ مجاز اختیار بیان کرنا جو منظوری کرتا ہو اُن مقاصد کی جس سے جرمانہ بڑھانے کا آغاز ہوگا

(آئی) وہ درجات بیان کرنا جس سے پیشگی بنائی جاتی ہو اور وہ اقساط جس سے دفعہ ۱۲ کے جز (ب) کے تحت وصولی بنائی جاتی ہے۔

(جے) خرچہ کے سکیلو ترتیب دینا جس سے اِس قانون کے تحت کاروائی منظور کی گئی ہو۔

(کے) کورٹ فیس کی مد میں رقم بیان کرنا جو اِس قانون کے تحت کاروائی کیلئے متعین ہو۔

(ل) دفعہ ۲۴ کیلئے درکار جس سے نوٹس کا خلاصہ جاری ہوتا ہو بیان کرنا۔

(۴) اِس شق کے تحت کوئی ضوابط بنانے کیلئے، حکومت بروئے کار لائے گی کہ اِن ضوابط کے مزاحمت پر سزا کی صورت میں جرمانہ ہوگا جو پانچ ہزار روپے تک بڑھ سکتا ہے۔

(۵) اِس شق کے تحت بنائے گئے تمام قوانین / ضوابط پچھلے شائع شدہ شرائط کے مواقف ہونگے۔

(۲۶) تفریق کے خلاف حفاظت:۔ صیغہ جنس کی بنیاد پر، مذہب، فرقہ، رنگ، نسل، مسلک، نسلیاتی پس منظر کی بنیاد پر کوئی بھی امتیاز نہ ہوگا اور دوسرے فوائد جو یکساں خوبیوں والے کام پر دی جاتی ہو۔

(۲۷) مشکلات کا ہٹاؤ:۔ اگر اِس قانون کے تاثر میں کوئی مشکل آئے تو حکومت اپنے سرکاری جریدے میں اعلان کرے گی۔ ایسے احکام جاری کرے گی، جو اِس قانون کے شرائط کے متضاد نہ ہو، جو اِس کے سامنے آجائے جس مشکل کی دوری کے مقصد کیلئے ضروری ہو۔

(۲۸) منسوخی اور تحفظات:۔(۱) اجرت کی ادائیگی کا قانون ۱۹۳۶ا(۱۹۳۶ کا قانون نمبر۴) اِس لحاظ سے صوبہ کے حد تک منسوخ قرار دیا جائے گا۔

(۲) تاہم منسوخی جو اوپر ذکر ہو چکی ہے۔ جو کچھ کام ہوا ہو، کاروائی، ضوابط بنے ہوں، اعلامیہ یا احکام اوپر ذکر کئے قانون کے تحت جاری ہوا ہو، ہوگا، جب تک کہ یہ اِس قانون کے اہتمام کے ساتھ متضاد نہ ہو۔ اُس کو انجام تسلیم کیا جائے گا، لیا ہو، بنایا یا جاری کیا ہو، اِس قانون کے تحت اور موزوں طریقے سے لاگو ہو گا۔

(۳) کوئی بھی دستاویز جو منسوخ شدہ قانون سے منسوب ہو وہ ترتیب دی جائی گی جیسا کہ اِس قانون کے اہتمام کے مطابق منسوب ہے۔